اردو تراجم و تفاسیر قرآن

(ایک تاریخی جائزہ)

(۲)

محمد مسعود احمد

چودھویں صدی ھجری کی تفاسیر قرآن

(۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء تا ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء)

(۱) تیرھویں صدی ھجری کا اختتام اور چودھویں صدی ھجری کا آغاز سر سید احمد خان کی تفسیرالقرآن سے ھوتا ھے، یہ چھ مجلدات میں نصف قرآن سے زیادہ لکھی گئی ھے اور سنہ ۱۲۹۶ھ/۱۸۸۰ء، سنہ ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء کے درمیان علی‌گڑھ سے شائع ھوئی۔ (تفسیرالقرآن کے علاوہ سرسید نے بعض جزوی تفاسیر بھی لکھی ھیں۔ مثلاً (۲) ترقیم فی قصة اصحاب الکہف و الرقیم (۱۳۰۷ھ/۱۸۹۸ء ۸-۱/۲ × ۵-۱/۲، ص ۶۴) (۳) تفسیر الجن و الجان علی ما فی القرآن (۱۳۱۰ھ/ ۱۸۹۲ء ۹-۱/۲ × ۶، ص ۳۲) (۴) تفسیر السموات (۱۲۱۵ھ/۱۸۹۷ء ۷-۱/۲ × ۵، ص ۱۱۶) وغیرہ وغیرہ) (۵) ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء میں محمد عثمان سلیم‌الدین تسلیم نے تشریح‌القرآن کے نام سے چار مجلدات میں قرآن کریم کی تفسیر لکھی۔ (۶) ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء میں محمد رکانہ کی جواھر القرآن لکھنؤ سے شائع ھوئی۔ (۷) سنہ مذکور ھی میں محمد امیرالدین کی تفسیر ابر رحمت (یوسف) دھلی سے شائع ھوئی۔ (۸) سنہ مذکور ھی میں محمد علی تحصیل‌دار کی البرھان مرادآباد سے شائع ھوئی۔ (۹) ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۶ء میں زین‌العابدین کی تفسیر کاشف الغم دھلی سے شائع ھوئی۔ (۱۰)

۱۳۰۰ھ/۱۸۸۲ء میں عبدالغفور بخاری نے مشکوۃالموحدین (فاتحہ) لکھی جس کا قلمی نسخہ کتب خانہ فیلسوف جنگ، حیدرآباد دکن میں موجود ہے۔ (۱۱) ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۲ء میں سید محمد حسن (رئیس امروھہ) نے اپنی ضخیم تفسیر "غایۃ البرہان فی تاویل القرآن" کے نام سے لکھی جو سنہ مذکور میں امروھہ سے شائع ہوئی۔ (۱۳×۱۰، ص ۸۲۲) (۱۲) ۱۳۰۲ھ/۱۸۸۴ء اور ۱۳۰۸ھ/۱۸۹۰ء کے درمیان نواب صدیق حسن خان نے اپنی عربی تفسیر کا تلخیص و ترجمہ ترجمان القرآن بلطائف البیان کے نام سے سات جلدوں میں قلم بند کیا۔ ابھی کام مکمل نہ ہوا تھا کہ وہ وصال فرما گئے۔ چنانچہ ان کے بعد مزید نو جلدیں مولوی ذوالفقار احمد نے مکمل کیں۔ آٹھویں اور نویں جلدیں مولوی محمد بن ہاشم نے بھی لکھی تھیں جو لاھور سے شائع ہوئیں۔ (موصوف نے اپنی تفسیر سورہ مریم کا بھی ذکر کیا ہے)۔ یہ ضخیم تفسیر ۸×۶ سائز کے تقریباً پانچ ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ (۱۳) ۱۳۰۷ھ ۱۸۸۹ء میں امام غزالی کی تفسیر سورہ یوسف کا منظوم اردو ترجمہ کانپور سے شائع ہوا۔ (۱۴) سنہ مذکور ھی میں محمد حسن کی اعجاز التنزیل مرادآباد سے شائع ہوئی۔ (۱۵) سنہ مذکور ھی میں ابو محمد ابراھیم کی تفسیر خلیلی، آرہ سے شائع ہوئی۔ جس کا ایک قلمی نسخہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن میں موجود ہے۔ (۱۶) ۱۳۰۸ھ/۱۸۹۰ء میں عبدالحکیم نے جواھرالتفسیر کے نام سے ایک تفسیر لکھی جو لکھنؤ سے شائع ہوئی (۶ × ۹، ص ۶۸۲) (۱۷) ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء میں کاشف‌المکنون عن مطالب عم یتسٓالون، لاھور سے شائع ہوئی۔ (۱۸) ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء میں ابو احمد محمد عبداللہ کی البیان لفصاحۃالقرآن کانپور سے شائع ہوئی۔ (۱۹) سنہ مذکور ھی میں ابو الحسن حسن محمد کی منظوم تفسیر سورۃ الشفا (فاتحہ) دھلی سے شائع ہوئی (ص۲۸)۔ (۲۰) سنہ مذکور ھی میں محمد عبداللطیف کی احسن القصص (یوسف) دھلی سے شائع ہوئی۔ (۲۱) ابو القاسم محمد عبدالرحمان نے شیخ ابو علی سینا کی تفسیر

سورہ اخلاص کا ترجمہ کیا جو ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء میں دھلی سے شائع ہوا۔ (ص ۹۶) (۲۲) سنہ مذکور ھی میں فتح محمد تائب نے اپنی ضخیم تفسیر لکھی جو چار مجلدات میں "خلاصۃ التفاسیر" کے نام سے سنہ ۱۳۱۲ھ میں لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ یہ تفسیر ۶ × ۱۲ سائز کے تقریباً تین ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ (۲۳) ۱۳۱۱ھ تا ۱۳۱۷ھ (۱۸۹۳ء تا ۱۸۹۹ء) میں منشی بلاقی داس مالک مطبع میور پریس دھلی نے چند علماء سے اعظم التفاسیر کے نام سے ۷ جلدوں میں ایک تفسیر مرتب کرائی جس کی نظرثانی اور تصحیح مولانا رحیم بخش دھلوی نے کی۔ تفسیر کے ھر پارے کو الگ نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مثلاً توبیہ الایمان، تحقیق الایمان، تکریم الایمان، تنویرالایمان وغیرہ وغیرہ۔ (۲۴) سنہ ۱۳۱۲ھ/۱۸۹۴ء میں مولوی عبدالقادر نے سورہ الشراح کی تفسیر ذخیرۂ عقبیٰ کے نام سے لکھی جو دھلی سے شائع ہوئی (۹ × ۶، ص ۱۱۸)۔ (۲۵) سنہ مذکور ھی کے لگ بھگ حکیم مظہر علی نے تفسیر مظہرالبیان لکھی۔ (۲۶) ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء میں غلام محمد غوث نے تفسیر سورہ زلزال منتہی الموعظہ کے نام سے لکھی جو ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۶ء میں لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ (۷ × ۱۰، ص ۳۰۰)۔ (۲۷) ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء میں سید محمد حسین کی تنویرالبیان (غالباً ترجمۂ قرآن) کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ یہ فتح اللہ کاشانی کی تفسیر خلاصۃ المنہج کا اردو ترجمہ ہے۔ (۲۸) سنہ مذکور ھی میں محمد سعید محدث کی تفسیر القرآن شائع ہوئی۔ (۲۹) سنہ مذکور ھی میں ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر ثنائی امرتسر سے شائع ہوئی جو آٹھ مجلدات پر مشتمل ہے۔ اس کا زمانہ تالیف ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء لغایت ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء ہے۔ (۳۰) ۱۳۱۴ھ/۱۸۹۶ء میں مولوی عبدالحق حقانی کی مشہور و معروف تفسیر "تفسیر فتح المنان" دھلی سے شائع ہوئی۔ یہ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے جو ۳۰ سائز کے تقریباً دو ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ "مقدمۃ القرآن" بھی ہے جو

بجائے خود ایک فاضلانہ اور عالمانہ مقالہ ہے، یہ ۲/۱-۹ × ۶ سائز کے ۶۳۸ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ حیدرآباد دکن سے ۱۹۱۰ء میں اس کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا تھا۔ (۳۱) ۱۳۱۴ھ/۱۸۹۶ء میں حسین محمد کی تفسیر فریدی امرتسر سے شائع ہوئی۔ (۳۲) ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء میں عبداللہ خان کا خلاصہ تفسیر القرآن (منظوم) آگرے سے شائع ہوا۔ (۳۳) ۱۳۱۷ھ/۱۸۹۸ء میں عبدالقیوم خاکی کا تفسیر ابن عربی کا تشریحی ترجمہ شائع ہوا۔ (۳۴) امام رازی کی تفسیر کبیر پہلی جلد کا ترجمہ (از خلیل احمد اسرائیلی) سراج المنیر کے نام سے ۱۳۱۷ھ/۱۸۹۹ء میں امرتسر سے شائع ہوا۔ (۳۵) سنہ مذکور ہی میں حکیم محمد عسکری کی ''نور مبین تفسیر سورۂ یسین'' کانپور سے شائع ہوئی۔ (۳۶) شیخ یعقوب علی تراب کی تفسیر القرآن کی پہلی جلد، قادیان سے ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء میں شائع ہوئی۔ (۳۷) ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء میں فتح محمد جالندھری کی مختصر تفسیرالقرآن امرتسر سے شائع ہوئی۔ (۳۸) ۱۳۱۹ھ/۱۹۰۱ء میں غلام مرتضی رھتکی کی قلب‌القرآن (سورہ یسین منظوم) لاہور سے شائع ہوئی۔ (۳۹) ابوالحسن محمد محی‌الدین خان نے ایک عربی تفسیر مراۃالعارفین (جو امام حسین سے منسوب کی جاتی ہے) کا اردو ترجمہ عین الیقین کے نام سے کیا تھا جو لاہور سے شائع ہوا۔ (۴۰) ۱۳۱۹ھ/۱۹۰۱ء میں محمد عمر قادری خلیق کی تفسیر قادری کا اردو ترجمہ مولوی احمد قلدری نے ''تفسیر کشف القلوب'' کے نام سے کیا یہ مکمل تفسیر ہے۔ (۴۱) ۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲ء میں محمد عبدالمجید دھلوی کی جزوی تفسیر ''تیسیر البیان فی ترجمۃ القرآن'' کے نام سے دھلی سے شائع ہوئی۔ (۴۲) ۱۳۲۱ھ/۱۹۰۳ء میں ڈاکٹر محمد عبدالحکیم کی حمایل التفسیر، تفسیر القرآن بالقرآن کے نام سے ضلع کرنال سے شائع ہوئی (۹ × ۶، ص ۱۰۴۰)۔ (۴۳) ۱۳۲۱ھ/۱۹۰۳ء میں غلام محمد کی تفسیر کلام الرحمن من سورۃ الملک الی آخر القرآن لاہور سے شائع

ہوئی۔ (۴۴) سنہ مذکور ہی میں عبادالدین کی تفسیر محمدی (ترجمہ تفسیر ابن کثیر) دہلی سے شائع ہوئی۔ (۴۵) سنہ مذکور ہی میں محمد احسن بہاری کی احسن البیان فی خواص القرآن کانپور سے شائع ہوئی۔ (۴۶) ۱۳۲۲ھ/۱۹۰۴ء میں عبد المقتدر بدایونی کی تفسیر قرآن آگرہ سے شائع ہوئی۔ یہ تفسیر عباسی کا اردو ترجمہ ہے جو سنہ ۱۳۱۰ھ میں شائع ہوئی تھی۔ (۴۷) سنہ مذکور ہی میں محمد سرور شاہ نے تفسیر سروری ربوہ میں لکھنی شروع کی۔ (۴۸) سنہ مذکور ہی میں خلیفہ محمد حسین کی اعجاز التنزیل حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۴۹) ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء میں ضربت پادری کی تاویل القرآن لاہور سے شائع ہوئی۔ (۵۰) سنہ مذکور ہی میں محمد انور سنبھلی کا ترجمہ تفسیر جلالین شریف آگرہ سے شائع ہوا (۵۱) سنہ مذکور ہی میں مولوی وحیدالزماں کی "موضحۃ الفرقان بتفسیر وحیدی" امرتسر سے شائع ہوئی۔ یہ تفسیر ۱۳۲۱ھ میں مکمل ہو چکی تھی۔ (۵۲) ۱۳۲۴ھ/۱۹۰۶ء میں یعقوب علی عرفانی کی تفسیرالقرآن ربوہ سے شائع ہوئی۔ (۵۳) سنہ مذکور میں غلام احمد قادیانی کی خزینۃالمعارف - جلد اول (سورۃ فاتحہ) قادیان سے شائع ہوئی۔ یہ محمد فضل چنگوی نے براہین احمدیہ اور کرامات صادقین سے اخذ کر کے مرتب کی ہے۔ (۵۴) ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء میں محمد اشرف کا ترجمہ تفسیرمظہری (جلد اول) دہلی سے شائع ہوا۔ (۵۵) سنہ مذکور ہی میں مرزا حیرت دہلوی کا قرآن مجید محشی و مترجم دہلی سے شائع ہوا۔ (۵۶) ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء میں مولانا اشرف علی تھانوی کی مشہور تصنیف تفسیر بیان القرآن مکمل ہوئی اور دوسرے ہی سال دہلی سے شائع ہوئی۔ یہ تفسیر بارہ مجلدات پر مشتمل ہے۔ جو ۲۰×۲۶/۲ سائز کے ۶۲۳۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ (۵۷) ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء اور ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء کے درمیان مولوی عبداللہ چکڑالوی کی تفسیر القرآن بالقرآن لاہور سے شائع ہوئی۔ موصوف ہی کی ترجمۃ القرآن بآیات القرآن سنہ مذکور میں تین مجلدات میں لاہور سے

شائع ہوئی۔ یہ تفسیر ۱۲×۸ سائز کے تقریباً دو ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ (۵۸) ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء میں مولوی سید احمد حسن دھلوی کی مکمل تفسیر "احسن التفاسیر" کے نام سے سات جلدوں میں دھلی سے شائع ہوئی جو ۸×۱۱ سائز کے تقریباً ڈھائی ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ (۵۹) سنہ مذکور ہی میں امام رازی کی تفسیر کبیر کی جلد اول کے جز اول کا ترجمہ مولوی محمد داؤد نے کیا جو لاہور سے شائع ہوا (۱۰×۷، ص ۲۷۳) (۶۰) ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء ہی میں غلام رسول نے اپنی منظوم تفسیر سورہ یوسف لکھی (۱۲×۷، ص ۲۷۰) جس کا قلمی نسخہ مولف کے پوتے اور مشہور شاعر ن۔م راشد کے برادر خورد راجہ ایف۔ ایم۔ ماجد کے پاس محفوظ ہے۔ (۶۱) ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء میں غلام محمد غوث نے سورہ فاتحہ کی تفسیر لکھی جو سلسلة المرجان کے نام سے لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ (۱۰×۷، ص ۳۰۴) (۶۲) ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء میں عبدالجلیل نعمانی کی تفسیر الفوز العظیم (یسین، صفت) حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۶۳) ۱۳۲۷ھ میں ابو محمد عبدالعزیز کی تفسیر کلام علام الغیوب فی احوال یوسف ابن یعقوب لاہور سے شائع ہوئی۔ (۶۴) سنہ مذکور سے لے کر سنہ ۱۳۲۷ھ/ ۱۹۱۸ء کے درمیان مولوی محمد انشاءاللہ خان کی "تفسیر القرآن" آٹھ جلدوں میں لاہور سے شائع ہوئی جو ۹×۷ سائز کے تقریباً ۳۸۰۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے (یہ علامہ رشید رضا مصری کی تفسیر المنار کا اردو ترجمہ ہے) (۶۵) سنہ ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء میں حکیم شمس اللہ قادری مولف "اردوئے قدیم" نے سورہ اخلاص کی تفسیر "الجوہر الفرید فی تفسیر التوحید" کے نام سے لکھی جو سنہ ۱۳۲۸ھ/ ۱۸۹۰ء میں مراداباد سے شائع ہوئی (۹×۶، ص ۲۳) (۶۶) ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء میں محمد سلیمان ڈربیلوی کی تحقیق الحق فی قصة یوسف الصدیق سیالکوٹ سے شائع ہوئی۔ (۶۷) سنہ مذکور ہی میں میں محمد اسحاق کا ترجمہ تفسیر کبیر امرتسر سے شائع ہوا۔ (۶۸) سنہ مذکور ہی میں راحت حسین کی تنویرالبیان آگرہ سے شائع ہوئی۔ (۶۹) ۱۳۲۹ھ/ ۱۹۱۱ء

میں مولوی احمد رضا خان صاحب کے ترجمہ قرآن پر مولوی نعیم الدین مرادآبادی کے تفسیری حواشی خزائن العرفان فی تفسیر القرآن کے نام سے مرادآباد سے شائع ہوئے ۔ ([illegible] ۲ × ۷ ، ص ۸۳۶) (۷۰) سنہ مذکور ہی میں محمد عبداللہ قادیانی نے تفسیر سورہ فاتحہ لکھی جو قادیان سے "تفسیر آسمانی سبعاً من المثانی" کے نام سے شائع ہوئی (۵ × ۸ ، ص ۲۳۲) (۷۱) قاضی ثناءاللہ پانی پتی کی مشہور تالیف تفسیر مظہری کے ابتدائی تین پاروں کا ترجمہ ایک صاحب نے کیا تھا جو سعادت اظہری کے نام سے سنہ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء میں میرٹھ سے شائع ہوا ۔ (۲ × ۱۰ ، ص ۳۰۰) (۷۲) ۳۱ - ۱۳۳۰ھ / ۱۲ - ۱۹۱۱ء میں محمد عنایت حسین نے تفسیرالقرآن لکھی جس کا قلمی نسخہ نذیریہ پبلک لائبریری دہلی میں موجود ہے (۷۳) ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء میں مشتاق احمد البیٹھوی کی الکلام الاعلی فی تفسیر سورۃ الاعلیٰ شائع ہوئی ۔ (۷۴) سنہ مذکور ہی میں حکیم احمد علی خان کی اسرار القرآن (تفسیر پارہ اول) لاہور سے شائع ہوئی ۔ (۷۵) ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۵ء میں انجمن اسلام قادیان کی طرف سے تفسیرالقرآن ربوہ سے شائع ہوئی ۔ (۷۶) ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۶ء میں الیس احمد دہلوی کی تعلیم القرآن علی گڑھ سے شائع ہوئی ۔ (۷۷) سنہ مذکور ہی میں رشید احمد انصاری کی تفسیر فتح الرحمن (ترجمہ اردو فوز الکبیر) شائع ہوئی ۔ (۷۸) فرمان علی (م - ۱۳۲۳ھ) نے تفسیر القرآن لکھی ۔ (۷۹) ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۵ء میں ابن تیمیہ کی تفسیر آیۂ کریمہ کا اردو ترجمہ کلکتہ سے شائع ہوا ۔ (۸۰) ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۵ء میں محمد سعید قادری کی تفسیر اوضح القرآن آگرے سے دو جلدوں میں شائع ہوئی ۔ (۸۱) ۱۳۳۵ھ/۱۹۱۶ء میں عبد العزیز شاہ کی تفسیر فتح القدیر دہلی سے شائع ہوئی ۔ (۸۲) سنہ مذکور ہی میں مقبول احمد کی تفسیر مقبول غالباً دہلی سے شائع ہوئی ۔ (۸۳) ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۵ء میں ظہورالدین اکمل کی معارف القرآن شائع ہوئی ۔ (۸۴) سنہ مذکور ہی میں شبیر احمد عثمانی کی تفسیر القرآن دہلی سے شائع ہوئی ۔ (۸۵) سنہ مذکور ہی میں غلام محمد کی روح

الایمان فی تشریح آیات القرآن، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۸۶) ۱۳۳۹ھ ۱۹۲۰ء میں قاضی محمد سلیمان منصور پوری نے تفسیر سورہ یوسف لکھی جو ۱۳۳۹ھ کے قریب ''الجمال و الکمال،، کے نام سے لاہور سے شائع ہوئی (۱۰×۹، ص ۲۷۴) (۸۷) ۱۳۳۹ھ ھی میں آغا رفیق بلند شہری نے امام غزالی کی تفسیر کا اردو ترجمہ ''جواہر القرآن،، کے نام سے لکھا (۷×۵، ص ۲۶۴) (۸۸) ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء میں امیر علی کی تفسیر مواہب الرحمن ۳۰ جلدوں میں لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ (۸۹) تقریباً سنہ مذکور ھی میں تفسیر عباسی آگرے سے شائع ہوئی۔ اس تفسیر کے مصنف کا نام معلوم نہیں۔ البتہ اتنا معلوم ہے موصوف مولانا عبدالحامد بدایونی رح کے شیخ طریقت تھے۔ (۹۰) سنہ مذکور ھی میں اکبر علی کی علم القرآن یعنی مطالب القرآن حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۹۱) ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء میں تہور علی شاہ کی افصح الکلام حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۹۲) سنہ مذکور ھی میں محی الدین احمد قصوری کی تفسیر سورۃ فاتحہ لاہور سے شائع ہوئی۔ (۹۳) سنہ مذکور ھی میں مظہر الدین شیر کوٹی کی القول المتین فی تفسیر سورۃ و التین، لاہور سے شائع ہوئی۔ (۹۴) ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء اور ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء کے درمیان مولوی محمد علی لاہوری کی بیان القرآن تین جلدوں میں لاہور سے شائع ہوئی۔ یہ جلدیں ۱۲×۸ سائز کے ۱۹۹۶ صفحات پر پھیلی ہوئی ھیں۔ (۹۵) سنہ مذکور کے لگ بھگ عبدالعزیز بن منظور احمد نے عزیز التفاسیر کے نام سے ایک تفسیر لکھی۔ (۹۶) ۱۳۴۱ھ / ۱۹۲۲ء میں فخرالدین ملتانی کی درس القرآن (تفسیری نوٹس نورالدین) شائع ہوئی۔ (۹۷) سنہ مذکور ھی میں غلام جیلانی ھنکی کا ترجمہ و تفسیر پارہ عم شائع ہوا۔ (۹۸) ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء میں محمد دھلوی کی تفسیر محمدی (ترجمہ ابن کثیر) دھلی سے شائع ہوا۔ (۹۹) سنہ مذکور ھی میں شفق عمادپوری کی کنزالمعالی (تفسیر سورہ فاتحہ) لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۰۰) ۱۳۴۲ھ/ ۱۹۲۳ء میں عبدالقادر جان

ہزاروی کی تفسیر سورۃ العصر، امرتسر سے شائع ہوئی (ص ۳۱)۔ (۱۰۰) مولانا عبدالباری فرنگی محلی کے تفسیری مواعظ کو مولانا الطاف الرحمن قدوائی نے ''الطاف الرحمن بتفسیر القرآن'' کے نام سے مرتب کر کے سنہ ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء میں لکھنؤ سے شائع کیا (۲/۱-۹ × ۲/۱-۶، ص ۲۶۸) (۱۰۲) سنہ مذکور ہی میں محمد سلیمان فاروقی کی تفسیر پارہ عم ''توضیح الفرقان'' کے نام سے امرتسر سے شائع ہوئی (۹ × ۶، ص ۸۸) (۱۰۳) ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء میں خواجہ حسن نظامی کی عام فہم تفسیر دہلی سے شائع ہوئی۔ (۱۰۴) سنہ مذکور ہی میں محمد عبدالرحیم کی تفسیر پارہ عم حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۰۵) ۱۳۴۴ھ/۱۹۲۵ء میں ملک حسن علی کی احسن القصص (سورۂ یوسف) لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۰۶) شیخ محمد عبدہ مصری کی تفسیر سورۂ فاتحہ کو ظہور احمد نے اردو میں منتقل کیا۔ یہ ترجمہ سنہ ۱۳۴۴ھ/۱۹۲۵ء میں دہلی سے شائع ہوا۔ (۱۰۷) سنہ مذکور اور اس کے کچھ ہی بعد مولوی محمد عبدالحئی فاروقی جامعی کی مختلف جزوی تفاسیر شائع ہوئیں۔ (۱۰۸) ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء میں محمد اشرف علی شمسی کی تفسیر لوامع البیان، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۰۹) سنہ مذکور میں سید اشرف شمسی کی الازہار النافعہ فی تفسیر سورۃ الفاتحہ، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۱۰) سنہ مذکور میں عبدالستار کی اکرام محمدی (تفسیر سورۃ الضحیٰ) لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۱۱) ۱۳۴۵-۶ھ/۱۹۲۶-۷ء میں محب حسین کی مثنوی اسرار القرآن، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۱۲) سنہ مذکور (۱۳۴۵ھ) ہی میں سعادت اللہ خان کی تفسیر لوامع البیان حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۱۳) مثلاً تفسیر سورہ یوسف ''عبرت'' کے نام سے شائع ہوئی (۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء، ۱۰ × ۶، ص ۹۰) (۱۱۴) تفسیر سورۂ بقرہ ''الخلافۃ الکبریٰ'' کے نام سے شائع ہوئی (ص ۴۰۰)۔ (۱۱۵) تفسیر سورہ آل عمران ''بیان'' کے نام سے شائع ہوئی (ص ۲۰۸)۔ (۱۱۶) تفسیر سورۂ انفال ''الصراط المستقیم'' کے نام سے شائع

ہوئی (ص ۲۲۳) (۱۱۷) تفسیر سورۂ حجرات "سبیل الرشاد" کے نام سے شائع ہوئی (ص ۲۳۷) (۱۱۸) تفسیر پارۂ عم "ذکری" کے نام سے شائع ہوئی (ص ۳۲۸) (۱۱۹) اور فرعون و موسی علیہ السلام سے متعلق آیات کی تفسیر "بصائر" کے نام سے شائع ہوئی (ص ۹۰) (۱۲۰) ۱۳۴۶ھ/۱۹۲۷ء میں زاہدالقادری کی قرآنی آسان تفسیر دھلی سے شائع ہوئی۔ (۱۲۱) ۱۳۴۶ھ ۱۹۲۷ء میں دھلی سے ایک قرآن پاک شاہ رفیع الدین اور مولانا اشرف علی کے ترجموں کے ساتھ شائع ہوا۔ اس پر مولانا عبدالماجد دھلوی نے تفسیری حواشی "تفسیر واضح البیان" کے نام سے لکھے۔ (۲/۱-۷×۱۰ ص ۶۷۲) یہ تفسیر دراصل مختلف تفاسیر کا لب لباب ہے۔ (۱۲۲) ۱۳۴۶ھ/۱۹۲۷ء میں مولانا حبیب احمد کیرانوی کی "تفسیر حل القرآن" دو جلدوں میں تھانہ بھون سے شائع ہوئی۔ (جلد اول ۱۱×۷، ص ۳۰۱ تا سورہ بقرہ جلد دوم ص ۱۸۶ تا سورۂ نساء) (۱۲۳) ۱۳۴۶ھ/۱۹۲۷ء میں دیدار علی شاہپوری کی تفسیر سورۂ فاتحہ میزان الادیان بتفسیرالقرآن، لاہور سے دو جلدوں میں شائع ہوئی۔ (۱۲۴) ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء میں مولوی عبدالرحیم نے علامہ ابن تیمیہ کی تفسیر آیۃ کریمہ کا اردو میں ترجمہ کیا جو سنہ مذکور میں شائع ہوا۔ (۲/۱-۹×۶، ص ۱۶۳) (۱۲۵) مترجم موصوف نے حافظ ابن قیم کی تفسیر المعوذتین کا بھی اردو ترجمہ کیا۔ جو سنہ مذکور ھی میں لاہور سے شائع ہوا (— ۹×۶، ص ۱۳۲) (۱۲۶) ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹ء میں مولوی ممتاز علی دیوبندی کی تالیف تفصیل البیان فی مقاصدالقرآن لاہور سے دو جلدوں میں شائع ہوئی (جلد اول ۱۲×۱۰، ص ۶۸۷ / جلد دوم، ص ۵۰۳) اس تالیف میں تقریباً نصف قرآنی آیات کا ترجمہ نجم الدین سیوھاروی نے کیا ہے۔ (۱۲۷) سنہ مذکور ھی میں ابو اسعد محمد اسمعیل کی تفسیر سورۃ فاتحہ لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۲۸) سنہ مذکور ھی میں عبدالمجید خادم لاہوری کی تفسیرالقرآن رسالہ مسلمان میں سوھدرہ سے شائع ہونا شروع ہوئی۔ (۱۲۹) سنہ مذکور ھی میں سلطان محمد

خان بادری کی سلطان التفاسیر (سورۃ فاتحہ) لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۳۰) ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء میں پروفیسر ابراہیم حنیف کی جزوی تفسیر آل محمد "صراط المستقیم" کے نام سے لاہور سے شائع ہوئی۔ (۷×۵ ص ۱۰۲) (۱۳۱) ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء میں نورالحق علوی کی نورالحق (سورۃ العلق) جالندھر سے شائع ہوئی۔ (۱۳۲) سنہ مذکور ہی میں عبدالرحمن بخاری کی تفسیر سعیدی کالپور سے شائع ہوئی۔ (۱۳۳) سنہ مذکور ہی میں احمد علی کے حواشی ترجمہ شاہ عبد القادر شائع ہوئے۔ (۱۳۴) سنہ مذکور ہی میں سید اشرف شمسی کی تفسیر لوامع البیان (عبس، تکویر، بروج) حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۳۵) سنہ مذکور ہی میں نورالحق علوی کی الناموس المفضل فی تفسیر سورۃ مزمل لاہور سے شائع ہوئی۔ (۱۳۶) سنہ مذکور ہی میں سید محمود کی تفسیر سورۃ العصر رسالہ پیشوا (دھلی) میں قسط وار شائع ہوتی رہی۔ (۱۳۷) سنہ مذکور ہی میں عبداللطیف افغانی کی تفسیر کلام ربانی (مختلف سورتیں) (غالباً) آگرے سے شائع ہوئی۔ موصوف کی ایک تفسیر دستور الارتقا (سورۃ الاسری) سنہ مذکور میں آگرے سے شائع ہوئی۔ (۱۳۸) مولانا ابو الکلام آزاد نے سنہ ۱۳۳۶ھ/۱۹۱۷ء سے اپنی مجمل تفسیر "ترجمان القرآن" لکھنی شروع کی اور ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء میں تینوں جلدوں کی تسوید کا کام ختم کرلیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیسری جلد گردش زمانہ کی نذر ہوگئی صرف ابتدائی دو جلدوں کی اشاعت ہو سکی (جلد اول تا سورہ انعام ۲/۱-۱۰×۷، ص ۴۷۵) جلد دوم تا سورۃ مومنون، ص ۴۴۵) جلد سوم ...۷ صفحات پر مشتمل تھی اس کے بجائے آزاد کی چند آیات اور سورتوں کی تفسیر مولانا غلام رسول مہر نے ترجمان القرآن جلد سوم کے عنوان سے مرتب کی ہے جو لاہور سے شائع ہو چکی ہے۔ ترجمان القرآن مولانا آزاد کی مجمل تفسیر ہے۔ وہ ایک مفصل و مبسوط تفسیر لکھنا چاہتے تھے جس کا نام "تفصیل البیان" رکھتے۔ تفسیر سورہ فاتحہ (ص ۲۲۶) کو جو علیحدہ شائع ہوئی ہے اسی تفسیر کا جزو سمجھنا چاہئے۔ اس کا انداز

"ترجمان القرآن" سے بالکل مختلف ہے۔ اس مجوزہ تفسیر کا مولانا آزاد نے عربی میں فاضلانہ مقدمہ لکھا تھا جس کا ذکر راقم سے مولانا غلام رسول مہر نے کیا تھا۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقدمۃ القرآن بھی گردش روزگار کی نذر ہوگیا۔ (۱۳۹) ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء میں عبدالرحیم کی تفسیر سورۃالنور حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ (۱۴۰) سنہ مذکور ہی میں عبد البصیر سوهاروی کی اسرار التنزیل فی تفسیر سورۃالفیل شائع ہوئی (۱۴۱) سنہ مذکور ہی میں احمد سعید کی تفسیر ام الکتاب دهلی سے شائع ہوئی۔ (۱۴۲) سنہ مذکور ہی میں مولوی شبیر احمد عثمانی نے ڈھابیل میں تفسیر سورۂ حجرات لکھی جو ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء میں بجنور سے شائع ہوئی۔ (۱۴۳) سنہ مذکور ہی میں مولانا حمید الدین فراهي کی تفسیر سورۃ اخلاص اعظم گڑھ سے شائع ہوئی۔

(جاری ہے)